مانمن خبریں

نمبر 29_16، نومبر 2014

فنی مظاہرہ کرنے والے فکار روح القدس سے بھرپور

فنی مظاہرہ کی کمیٹی نے نوجوان فنکاروں کو تیار کیا

مانمن سینٹرل چرچ کی پرفارمنگ آرٹس کمیٹی نے چرچ کی کئی تقریبات کے لئے پُر اثر فنی مظاہرے کئے ہیں جن میں کروسیڈز، پاسٹرز سیمینارز، رومالوں کے ذریعہ شفائیہ عبادات اور ایسٹر کی عبادات کے علاوہ چرچ کا یومِ تاسیس اورکرسمس شامل ہی اور انہوں نے نئے مسیحی فنی مظاہری کا دور شروع کیا ہے (تصاویر:سویٹ رین کورس، مریکل جونئیر، مانمن کورئین ٹریڈیشنل میوزک ٹیم ، بیوٹی فل اروما ڈانس ٹیم ، اورورا ڈانس ٹیم، کلئیرسائونڈ کورس)۔

مانمن سینٹرل چرچ کی فنی مظاہری کی کمیٹی جس کی سربراہ ہیِجن لی ہیں وہ چرچ کے 32ویں یومِ تاسیس کی شام کو "نئے یروشلیم میں چرواہے کے محل" کے عنوان سے جشن منانے کے سلسلہ میں فنی مظاہرہ کی تیاری کر رہی ہیں۔

کمیٹی کے گلوگار، رقاص، اور نِسّی آرکسٹرا کے اراکین خدا داد گیتوں کے ساتھ سٹیج پر بے مثال فن کا مظاہرہ کریں گے اور ایک منظر پیش کریں گے جو خوبصورت شہر نئے یروشلیم کی عکاسی کرے گا۔

ہر سال اُن کے خوبصورت گیتوں اور ملی جُلی دیگر فنی مہارت پر نہ صرف اندرون کوریا بلکہ مقامی کلیسیائی اراکین اور مہمانوں کی جانب سے بے پناہ پذیرائی ملتی ہے۔

انہوں نے قومی بشارت اور عالمگیر مشن اور دیگر اقوام میں بشارت کے لئے روایتی کوریائی رقص کے ذریعہ مقدور بھر حصہ ڈالا ہے اور کئی زبانوں میں سینکڑوں بلکہ ہزاروں لوگوں کے سامنے تعریف کے گیت گائے ہیں جو ڈاکٹر جے راک لی کے سمندر پار کروسیڈز میں تشریف لاتے ہیں جن میں امریکہ، انڈیا، کینیا اور اسرائیل جیسے ممالک شامل ہیں۔

کمیٹی نے پانچ کوائر گروپ تشکیل دیئے ہیں جن میں عمانوئیل، شالوم، ناصرت، گولڈن نائٹ، اور سفید پتھر نامی کوائرز شامل ہیں؛ نِسّی آرکسٹرا ؛ فنی مظاہرین کے 25گروہ اور کئی انفرادی فنکار شامل ہیں۔ کمیٹی میں کلیسیا کے کُل ایک ہزار اراکین شامل ہیں۔

خدا کے جلال کے لئے اراکین نے اپنے فن کے ساتھ رضاکارانہ طور پر کمیٹی میں شمولیت اختیار کی ہے اور روح القدس کی قدرت سے عظیم فنی شہ پاروں کو تخلیق کیا ہے۔

ڈاکٹر جے راک لی کی دعائوں اور معاونت کے لئے شکریہ، کہ وہ سب روح میں بڑھے اور مہارتوں میں ترقی کی ہے ۔اُن کے پروان چڑھانے کی کوششوں کے علاوہ اب وہ مانمن کنڈرگارٹن کی معاونت سے بچوں کے تربیتی پروگرام کی پیش کش بھی کر رہے ہیں ۔ وہ طالب علم فنکاروں کی ٹیم کو بھی تربیت دیتے ہیں اور اس طرح مستقبل میں خدمت کے لئے بے شمار پیشہ ور معیاری فنکار حاصل ہوں گے۔

طلباء کی بعض ٹیمیں بھی ہیں جن میں سویٹ رین کورس، کلیئر سائونڈ کورس، بیوٹی فُل اروما ڈانس ٹیم ، اورورا‌ورشپ ڈانس ٹیم ، مریکل جونئیر(ساز بجانے والی ٹیم) اور مانمن کورئین ٹریڈیشنل میوزک ٹیم۔ انہوں نے نہایت اچھا فنی مظاہرہ کیا اور پرستش کی عبادات کے دوران خدا کے حضور خوبصورت خوشبو پیش کی۔

مانمن کورئین ٹریڈیشنل میوزک ٹیم کی ۱۵ سالہ سسٹر ییجن جیان کا کہنا ہے کہ "مجھے یہ سُن کو خوشی ہوئی کہ کلیسیائی اراکین کو ہمارے فنی مظاہرے سے بہت فضل سے لطف اندوز ہونے کا موقع ملا۔ لیکن میرا خیال یہ ہے کہ مجھے زیادہ ریاضت کی ضرورت ہے تا کہ اپنی لیاقت کو بڑھا سکوں۔ مجھے اپنے سینئر پاسٹر کی مدد کرنا اور کنعان عبادت گاہ میں خداوند کی محبت ظاہر کرنا پسند ہے۔"

کلئیر سائونڈ کورس کی ۱۸ سالہ سسٹر سوُہیان شِن نے کہا کہ "سخت ریاضت کے بعد الطار پر سے اپنی مہارت کے ساتھ خد ا کی خصوصی تعریف کر کے مجھے بہت خوشی محسوس ہوتی ہے ۔ میں خود کو روح اور بدن میں خدا کے جلال کے لئے تیار کر رہی ہوں سارے کوریا اور سمندر پار کروسیڈز میں تعریف و ستائش کے ذریعہ چرچ میں لوگوں کے دلوں کو کھول رہی ہوں۔"

وہ سب موسیقی کے خصوصی اسباق لیتے ہیں اور اُن سب کو رقص اور گائیکی کے لئے نجی اسباق دیئے جاتے ہیں۔ وہ ٹیم پریکٹس کے دوران فنی مظاہرہ کی رموز سیکھتے ہیں اور عبادت کے دوران الطار پرخاص فنی مظاہرہ کی مدد سے تجربہ حاصل کرتے ہیں ۔ ٹیم کے دیگر پیشہ ور اراکین یعنی کُل وقتی فنی مظاہرین بھی مزید مہارت کے لئے خصوصی اور باقاعدہ تربیت حاصل کرتے ہیں۔

حمد و ثناء کی ٹیم کورڈز سیکھتی ہے ، ہلکی موسیقی اور سُر تال کی ریاضت کرتی ہے اورپیانو کے لئے نجی اسباق لیتی ہے ۔ وہ کوریا کے روایتی رقص کے علاوہ دیگر اقسام کا رقص بھی سکھتے ہیں۔ پیشہ ور استادوں کی زیرِ نگرانی اُن کو رقص کی تربتی دی جا رہی ہے اورکوریا کے روایتی رقص کے علاوہ بھی رقص کی رموز سیکھتے ہیں جن میں بیلیٹ، ماڈرن ڈانس اور جاز ڈانس شامل ہیں ۔ اس کے علاوہ یوگا، ایکرویٹکس اور موسیقی کے ساتھ جمناسٹک بھی سیکھتے ہیں۔

چالیس سالہ ڈیکنیس جِن لی ایڈمنسٹریڑ آف پرفارمنگ آرٹس کمیٹی کا کہنا ہے "پرفارمنگ آرٹس کمیٹی دنیا کے سامنے مانمن کی پاکیزگی اور خوبصورت فنی کلا کاری عام کرے گی اور مسیحی معاشرے کے لئے ماہر فنکار پیدا کرے گی ۔ہمیں جدید تربیت اور جدید سہولیات حاصل ہیں ۔ہم کمیٹی کے استادوں سے توقع رکھتے ہیں کہ وہ نہایت عمدہ تربیت کے ساتھ فنکار پیدا کریں گے جو ساری دنیا میں بہترین مسیحی معاشرہ عام کریں گے۔"

ممکن ہے مستقبل کے لئے آپ مانمن کمیٹی سے بہت زیادہ توقعات رکھتے ہوں ، جب فنی مظاہرین کی دنیا کو پاکیزگی دیں گے جوہنوز گناہ میں اور تاریکی میں پھنسے ہوئے ہیں اور خدا اور خداوند کی محبت عام کریں گے۔

حکمت بے طرفدار اور بے ریا ہوتی ہے

"مگر جو حکمت اوپر سے آتی ہے اوّل تو وہ پاک ہوتی ہے ، پھر ملنسار، حلیم اور تربیت پذیر -رحم اور اچھے پھلوں سے لدی ہوئی - بے طرفدار اور بے ریا ہوتی ہے -
اور صلح کرانے والوں کے لئے راستبازی کا پھل صلح کے ساتھ بویا جاتا ہے۔" (یعقوب ۳:۱۷-۱۸)

جہاں تنگ نظری اور جانبداری ہو وہاں لوگ سمجھ جاتے ہیں کہ کوئی ایسی بات ضرور ہے جو سچائی پر مبنی نہیں۔ کیونکہ ہمارے دل اگر کسی ایک طرف جھکتے چلے جائیں تو یہ طرفداری ہوتی ہے۔ طرفداری یا کاری کی طرف لے جاتی ہے۔ جب ہم بے طرفدار ہوں اور بے ریا ہوں تب ہی سچائی پاسکتے ہیں۔ پھر، ہم ہر بات کو غیر جانبداری اور امتیاز کے ساتھ ٹھیک ٹھیک دیکھ سکتے ہیں۔ ایسا کرکے، ہم وہ حکمت پاسکتے ہیں جس کے ساتھ ہر ایک بات میں سے دل کی ہیروں جیسی خوبصورت آنکھوں کے ساتھ گزر سکتے ہیں۔

ہمیں غیر جانبدار اور بے ریا حکمت پانے کے لئے کیا کرنا ہوگا؟

1۔ بے طرفدار اور بے ریا ہونے کے لئے لازم ہے کہ ہمارے پاس محبت اور رحم ہو

بے طرفدار ہونے کا مطلب ہے سب باتوں کو پوری استقامت اور سچائی کے ساتھ اور غیر جانبدار ہو کر دیکھنا۔ اگر ہم جانبدار نہیں ہیں تو ہم سب کے ساتھ راستی سے چلیں گے۔ اس کا یہ مطلب ہے کہ ہمارا رویہ دوسروں کے ساتھ ظاہری صورت حال کی بنیاد پر، مالی حالات کی وجہ سے، تعلیمی پس منظر کی وجہ سے یا دیگر وجوہات کی بنا پر تبدیل نہیں ہو جائے گا۔ سب باتوں کو انصاف کی نگاہ سے دیکھنے سے پہلے اور ایسی استقامت پانے سے پہلے، ہمیں اپنے اندر محبت اور رحم کو پروان چڑھانا ہوگا۔

اگرچہ ہم خدا کے کلام کو بہت جانتے بھی ہوں مگر محبت اور رحم کے بغیر اس پر ٹھیک طرح سے عمل نہیں کر سکتے۔ مثال کے طور پر، خدا کہتا ہے کہ اپنے دشمن سے بھی محبت رکھو۔ لیکن ہمارے لئے اُن لوگوں سے محبت کھنا مشکل ہوگا جنہیں ہم بالکل سمجھتے ہی نہ ہوں۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ ہم اپنے مزاج، کردار، خود ساختہ راستبازی اور اپنے عملی نظریات کی طرف زیادہ جھکتے جاتے ہیں۔ ہم کسی چیز کی طرف اتنے راغب ہو جاتے ہیں کہ ہم میں محبت اور رحم کی کمی واقع ہو جاتی ہے۔ اگر ہم دوسروں کے نظریات کے ساتھ متفق نہیں تو اُن پر الزام لگانا اور اُن کی عدالت کرنا بہت آسان ہوتا ہے۔

ایک ہی شخص کو اگر محدب عدسہ سے دیکھیں گے تو وہ موٹا نظر آئے گا اور اگر بعیدی عدسے سے دیکھیں گے تو فرق دکھائی دے گا۔ اگر ہم اس عدسہ کی بنیاد پر یہ کہیں کہ وہ موٹا ہے یا نہیں ہے تو کیا ہوگا؟ وہ سکتا ہے آپ یہ کہیں کہ آپ تو ایمانداری کے ساتھ وہ بات بیان کر رہے ہیں جو دیکھ رہے ہیں لیکن یہ بات حقیقت سے مختلف ہوگی۔ پس یہ ایک جھوٹ ہے۔ ایسے تاثرات کسی دوسرے کو اکثر بھڑکا سکتے ہیں۔ اگر آپ جانبداری کے ساتھ دوسروں کو دیکھیں گے تو جھوٹ کا پھل پھوٹ لائیں گے۔

جو لوگ سچائی، محبت اور رحم سے بھرے ہیں وہ دوسروں کے حالات پر تنقید نہیں کرتے۔ وہ اُن کو رحمدلی سے قبول کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔ رحم ایسا پھل لاتا ہے جس سے لوگوں کو زندگی دی جاسکتی ہے جبکہ جانبداری اور طرفداری ایسا بُرا پھل لائے گی جس میں سچائی کی بجائے الزام اور جھوٹی عدالت ہوگی اور زندگی کے نقصان کا سبب بنے گی۔

یسوع کے دور میں فقیہوں اور فریسیوں کا بھی یہی حال تھا۔ وہ اپنے زاویہِ نظر سے شریعت کی تشریحات کرتے تھے اور اگر کوئی ایسا کام کیا جا رہا ہوتا تھا جو اُن کی رائے کے مطابقت نہ رکھتا ہو تو وہ سب پر گنہگار ہونے کا الزام لگاتے تھے۔

جب یسوع نے سبت کے دل ایک شخص کو شفا دی تو انہوں نے کہا کہ یہ سبت کی خلاف ورزی ہے۔ سبت کو ماننے کا اصل مطلب یہ نہیں ہے کہ کسی طرح کا کوئی کام نہ کیا جائے بلکہ اس کا مطلب روحانی آرام ہے۔ بیماروں کو شفا دینا، انجیل کی منادی کرنا اور جانوں کو بحال کرنے جیسے نیکی کے کام سبت کے دن کئے جانے چاہئیں لیکن فریسی اور فقیہ نے یسوع کے اِس کام کی یہ کہہ کر عدالت کی کہ "یہ سبت کی بے حرمتی ہے۔"

بزرگ پاسٹر ڈاکٹر جے راک لی

2۔ بعض لوگ اپنی طرفداری اور جانبداری کی وجہ سے جھوٹ کا پھل لاتے ہیں

اکثر لوگ اس بات کو نہیں سمجھتے کہ یہ پھل ہماری روز مرہ زندگی میں ریاکاری اور طرفداری سے پیدا ہوتا ہے۔ مثال کے طور پر، دو چھوٹے بھائی آپس میں لڑتے ہیں۔ اگر آپ بڑے بھائی سے کہیں گے کہ "آپ نے جھگڑا کیوں کیا؟" تو شاید وہ اس طرح کہے، "پہلے میرے بھائی نے مجھے مارا تھا!" لیکن جب چھوٹے سے پوچھیں گے تو وہ بھی اسی طرح سے کہے گا "وہ میرے کھلونے چھین رہا تھا اور میں نے اسے مارا۔"

اگر آپ محض بڑے بھائی کی بات سُن کو چھوٹے بھائی کو ڈانٹ دیں گے تو چھوٹا بھائی یہ سمجھے گا کہ اُس کے ساتھ زیادتی ہوئی ہے۔ اگر والدین بڑے والے کو زیادہ پیار کرتے ہوں، یا اگر چھوٹا والا حسبِ معمول شرارتی ہو تو زیادہ امکان اس بات کا ہوگا کہ والدین بڑے والے کی بات ہی مانیں گے۔ لیکن اگر والدین پُرحکمت ہوں گے تو اس صورت حال کو سچائی اور انصاف کی نگاہ سے دیکھیں گے۔

اس کے علاوہ بعض لوگ اپنے خیالات کا مرچ مصالحہ شامل کر کے حقائق کو اپنے مفاد میں ڈھالنے کے لئے بگاڑ دیتے ہیں۔ وہ اپنے اندر کی طرفداری کی وجہ سے جھوٹ بولتے ہیں اور انہیں محسوس بھی نہیں ہوتا۔ مثال کے طور پر، فرض کریں کہ آپ یہ سنتے ہیں کہ آپ کے کسی عزیز پر کسی غلط کام کا الزام لگایا جا رہا ہے۔ آپ فوراً یہ کہیں گے، "یہ ممکن ہی نہیں ہے، یا پھر آپ اُس شخص کے قصور پر پردہ ڈالنے کی کوشش کریں گے یہ اُس نے ایسا کسی وجہ سے ہی کیا ہوگا۔ بہر حال، اگر کوئی ایسا شخص ہوتا جسے آپ پسند نہیں کرتے ہیں تو پھر آپ اُس بات کو سننا اور قبول کرنا پسند کریں گے۔ مزید برآں، آپ شاید اس طرح سے سوچیں "اُس نے پہلے بھی ایسی غلطی کی تھی، اور اب ایسا لگتا ہے کہ اس نے دوبارہ وہی غلطی دہرائی ہے۔" ہو سکتا ہے کہ آپ اپنے بُری سوچوں کا اس طرح سے اظہار کریں "یہی وجہ ہے کہ میں اُسے کبھی پسند ہی نہیں کرتا۔" اپنی انا یا طرفداری کی وجہ سے سچائی کا امتیاز کرنے کی بجائے آپ میں صرف یہ رجحان ہے کہ اُس شخص کی عدالت کریں اور الزام لگائیں۔"

آئیں میں آپ کو ایک اور مثال دوں۔ فرض کریں کہ کوئی آپ کے قریب سے ہو کر جلدی سے گذر جاتا اور آپ کو نظر انداز کرتا ہے۔ وہ مصروف ہو سکتا ہے یا پہلے سے ہی کسی اور سوچ میں ہو سکتا ہے۔ شاید وہ کسی بھاری مشکل میں ہو اور تھوڑی دیر کے لئے سب کو ہی نظر انداز کر رہا ہو۔

اگر ہم جانبداری کے ساتھ ایسی صورت حال کا سامنا کریں تو یقیناً اُس شخص کی عدالت کریں گے۔ شاید ہم یہ سوچیں کہ اُس کا عمل گھمنڈی تھا یا اپنے تجربات کے مطابق یا جذبات کی روشنی میں کسی اور انداز سے اس کی تشریح کریں کہ "وہ ضرور میرے ساتھ ناراض ہوگا کیونکہ ایک بار اُس نے مجھ سے مدد مانگی تھی اور میں نے اس کا مثبت جواب نہیں دیا تھا۔" ایسی صورت میں ہم پاک روح کی آواز نہیں سن سکتے، ہماری آنکھیں بند ہوں گی اور ہم سچائی کو نہیں پاسکیں گے۔

3۔ سب کاموں میں خدا کی حکمت کے ساتھ راست روی سے چلنا

سب سے پہلے، ہمیں یاد رکھنا چاہئے کہ "طرفداری" یہ ہے اگر ہم دوسروں کی کمزوریوں پر نگاہ رکھیں (خروج ۲۳:۳) لام ہے کہ ہم اپنے فائدے اور بہتری کے لئے زور آور کا ساتھ نہ دیں، بلکہ ہمیں دوسرے غریبوں اور کمزوروں کے ساتھ ہمدردی دکھانے کی ضرورت ہے کیونکہ وہ غریب اور کمزور ہیں۔

لوگ عموماً سوچتے ہیں کہ جب کمزور اور طاقتور کے درمیان جھگڑا ہو تب کمزوروں کی مدد کرنا ٹھیک ہوتا ہے۔ ہمیں سب باتوں میں خدا کے کلام کے مطابق پرکھ کر عدالت کرنی چاہئے۔ لازم ہے کہ ہم نیک و بد میں طرفداری کے ساتھ عدالت نہ کریں بلکہ محبت اور رحم کی نگاہ سے عدالت کریں۔

جھوٹی اور طرفداری کی عدالت نہ کرنے کے لئے سب سے پہلے تو لازم ہے کہ ہم دوسروں سے سُنی سنائی باتوں کی بنیاد پر جلد بازی میں عدالت نہ کریں۔ اگر ہم میں اختلاف، یا جانبداری وغیرہ موجود ہو تو ہم کبھی سچائی کو ٹھیک طرح سے پرکھ نہیں سکیں گے خواہ کسی کی بات کو براہِ راست بھی کیوں نہ سُن لیں۔ اگر ہم اپنے اندازوں کے مطابق فیصلہ کرنے لگیں یا محض اُس معلومات کی بنیاد پر جو دوسرے لوگ ہمیں پہنچا رہے ہوں تو زیادہ امکان اس بات کا ہے کہ ہم غلطی کر سکتے ہیں۔ ہم جو کچھ دیکھتے اور سنتے ہیں اس کی بابت عدالت کرنے میں محتاط رہنا چاہئے، تاکہ ہم متوازن فیصلوں کے لئے زیادہ فراخدلی پاسکیں۔

موخر الذکر، غیر جانبداری اور بے طرفداری یا جھوٹ پر مبنی رویہ نہ رکھنے کے لئے ہمیں اپنی سخت دل یا اور خود غرضی کے ارادوں کو دُور کرنا ہوگا۔ زیادہ تر لوگ اُن لوگوں کے لئے نرم رویہ رکھتے ہیں جو اُن کے قریبی ہوتے ہیں یا اُن کے ساتھ بہت اچھا سلوک کرتے ہیں۔ مثال کے طور پر، اگر کوئی شخص جو بہت زیادہ قریبی نہ ہو اگر کسی طرح کے اصول توڑے تو ہم کہتے ہیں، "وہ گھمنڈی ہے، وہ قوانین کی پیروی نہیں کرتا اور مناسب طریقے سے عمل نہیں کرتا۔" لیکن اگر ہمارے خاندان کے افراد یا دوست قوانین توڑیں تو ہم اس طرح سوچتے ہیں کہ شاید اس کے پاس کوئی جواز بھی ہوگا۔ اکثر لوگ اُن لوگوں کے ساتھ زیادہ نرم رویہ رکھتے ہیں جو اُن کے قریبی ہوں یا اُن کے ساتھ اچھا سلوک کرتے ہیں۔

جب ہم کوئی بات کرتے ہیں یا کچھ سوچتے ہیں، اگر ہم اپنے کمزور احساسات کو اور خود غرضی کے ارادوں کو بھانپ سکتے ہیں، تو ایک بار محتاط انداز سے اپنا جائزہ لے سکتے ہیں۔ بالخصوص، اگر اس کا تعلق ہمارے عزیزوں یا قریبی لوگوں یا دوستوں سے ہو تو ہمیں لازماً اس لائق ہونا چاہئے کہ بارعب آواز میں جائز انصاف کی بات کر سکیں۔ جو لوگ کمپنیوں یا تنظیموں میں میں قیادت کے منصب پر فائز ہیں اُن کو زیادہ محتاط رہنے کی ضرورت ہے۔ شاید وہ سوچتے ہوں کہ اُن کا فیصلہ جائز ہے جبکہ دوسرے لوگوں کی سوچ اُن سے یکسر مختلف ہو۔

مسیح میں عزیز بھائیو اور بہنو! یسوع نے متی ۷:۵ میں اپنے شاگردوں سے کہا کہ "اے ریاکار پہلے اپنی آنکھوں میں سے شہتیر نکال پھر اپنے بھائی کی آنکھ میں سے تنکے کو اچھی طرح دیکھ کر نکال سکے گا۔" لوگ بھائی کے آنکھ کا تنکا دیکھتے ہیں حالانکہ خود اُن سے بھی بڑے گناہ کرتے ہیں جو شہتیر کی مانند ہیں اور اُن میں روحانی محبت کی کمی ہوتی ہے۔ جب ہم گناہوں اور بدی کو دور کرتے ہیں اور پاک بن جاتے ہیں تو ہم آدمیوں کے دل کو اور صورت حال کو ٹھیک طرح سے پرکھ سکتے ہیں۔ پس، میں خداوند کے نام میں دعا کرتا ہوں کہ آپ جو کچھ دیکھیں یا سوچیں بھلائی کے ساتھ ہو، اور جب باتوں کو پرکھیں وہ انصاف اور دیانتداری کے ساتھ کریں۔

Urdu
مانمن نیوز
شائع کردہ مانمن سینٹرل چرچ
نمبر3-235 گُروڈونگ 3، گرُو۔گو، سیول کوریا (152-848)
فون 82-2-818-7047 فیکس 82-2-818-7048
ویب سائٹ www.manmin.org/english
www.manminnews.com
ای میل manminministry@manmin.org
ناشر: ڈاکٹر جے راک لی
مدیرِ اعلیٰ: سینئیر ڈیکنیس گیومسُن وِن

ایمان کا اقرار

1. تؤمن كنيسة مانمين المركزية بأن الكتاب المقدس هو كلمة نفخة اللّٰه وبأنه كامل وبدون نقص.
2. تؤمن كنيسة مانمين المركزية بوحدة وبعمل اللّٰه الثالوث: اللّٰه الآب القدوس, اللّٰه الإبن القدوس, اللّٰه الروح القدس.
3. تؤمن كنيسة مانمين المركزية بأن خطايانا مغفورة فقط بدم يسوع المسيح الفادي.
4. تؤمن كنيسة مانمين المركزية بقيامة وبصعود يسوع المسيح, بمجيئه الثاني, بالحكم الألفي, وبالسماء الأبدية.
5. أعضاء كنيسة مانمين المركزية يعترفون بإيمانهم من خلال "قانون الإيمان" في كل مرة يجتمعون فيها ويؤمنون بمحتواه حرفياً.

"وہ (خدا) تو خود سب کو زندگی اور سانس اور سب کچھ دیتا ہے"۔(اعمال 17:25)
"اور کسی دوسرے کے وسیلہ نجات نہیں کیونکہ آسمان کے تلے آدمیوں کو کوئی دوسرا نام نہیں بخشا گیا جس کے وسیلہ سے ہم نجات پائیں"۔(اعمال 4:12)

راستی کے ساتھ درست راہ پر چلنا

امثال۹:۱۰کہتی ہے کہ ،"راست رو بے کھٹکے چلتا ہے۔لیکن جو کجروی کرتا ہے ظاہر ہو جائے گا۔" اگر آپ راستی کے ساتھ سیدھی راہ پر چلتے ہیں تو خداآپ کے ساتھ ہو گا اور سلامتی اور برکت کی طرف آپ کی راہنمائی کرے گا۔اگر آپ سیدھی راہ سے بھٹک جائیں گے تو آپ کی راستبازی ظاہر ہو جائے گی اور آپ کے لئے شرمندگی کا باعث ہو گی ۔اس سے بھی بڑھ کر یہ کہ آپ بُرے کاموں میں پھنس جائیں گے۔ آئیں اس بات کو جانچیں کہ راست روی کیسے حاصل کی جا سکتی ہے اور سیدھی راہ پر کیسے چل سکتے ہیں۔

لازم ہے کہ آپ تبدیل ہوجانے والے خیالات کو دور کریں

آپ کو ساری تاریخ میں ایسے لوگ ملیں گے جنہوں نے سیدھی راہ کی پیروی کی ۔اُن میں سے اکثر وہ ہیں جنہوں نے اپنے خیالات کبھی نہیں بدلے ۔ مثال کے طور پر جوسیون خاندان کے چھ شہید وزیر تھے ۔انہوں نے باشاہ دانجونگ کی بہت خدمت کی تھی جسے اُس کے چچا نے تخت سے اُتار دیا اور خود سیجو بادشاہ بن گیا۔بادشاہ سیجو نے اُن چھ وزیروں کو ۱۴۵۶ء میں سزائے موت دے دی کہ انہوں نے بادشاہ کے قتل کا منصوبہ بنایا تھا اور وہ دانجونگ بادشاہ کا تخت واپس بحال کرنا چاہتے تھے ۔ اپنے بادشاہ اور ملک کے ساتھ اُن کی وفاداری آخری دم تک یعنی اُن کی موت تک کبھی نہ بدلی تھی۔

داؤود بادشاہ کے کئی خدمت گذار اور دیگر لوگ بھی اپنے بادشاہ کے ساتھ وفادار رہے جب اُس کا بیٹا ابی شلوم اس کا پیچھا کر رہا تھا۔ انہوں نے داؤود کی طرف رہنے کا فیصلہ کیا اور لاتبدیل وفاداری کا مظاہرہ کیا حالانکہ اُن کو جان کا خطرہ تھا۔ خدا نے اُن کو محفوظ رکھا اوراُن کی اولاد کو بھی برکت دی۔

جیسا کہ زبور۳:۱۰۶ میں کہا گیا ہے کہ، "مبار ک ہیں وہ جو عدل کرتے ہیں اور وہ جو ہر وقت صداقت کے کام کرتا ہے۔" اگر آپ لاتبدیل انداز سے خدا کے حضور راستبازی میں چلیں گے اور اُس کے کلام پر عمل کریں گے تو آپ ہر ایک بات میں برکت پائیں گے۔

لازم ہے کہ آپ متزلزل خیالات کو دور کریں

یعقوب ۸:۱ دو دلے شخص کے بارے میں بیان کرتی ہے جو اپنی سب راہوں میں بے قیام ہے ۔ایسا شخص لہروں کی طرح اچھلتا بہتا پھرتا ہے ایک عمل سے دوسرا عمل اور ایک نظریہ سے دوسرا نظریہ اپناتا ہے کیونکہ وہ اپنے دل میں بے قیام ہے ۔ایسے لوگ عموماً اپنا منصوبہ پورا نہیں کر پاتے یا جلدہی تبدیل کر لیتے ہیں ۔ وہ وفادار نظر تو آتے ہیں لیکن جلد ہی فریب دیتے ہیں۔

پولس رسول ۲-تیمتھیس۱۰:۴ میں کہتا ہے کہ "کیونکہ دیماس نے اس موجودہ جہان کو پسند کر کے مجھے چھوڑ دیا اور تھسلنیکے کو چلا گیا ..." دیماس نے خد اکا کلام سیکھا اوپولس رسول کی بشارتی خدمت کے دوران ر کئی نشانات دیکھے ، لیکن وہ اِس دنیا کی محبت کی وجہ سے اُسے دغا دے گیا اور اُسے چھوڑ گیا ۔ آخر کار ،اُس نے خداوند کو بھی چھوڑا اور اپنی نجات سے غافل ہو گیا۔

اگر آپ کا دل بھی اپنی راہوں میں ایسا بے قیام ہے ، تو آپ بھی اسی طرح سے دنیا کی آزمائش میں گریں گے ۔اگر ایسا ہے تو آپ کو لازماً اِسے دور کرنا چاہئے اور اپنے شخصی فائدے کے لئے دائیں یا بائیں نہیں مڑنا چاہئے اور نہ ہی جانبداری سے عمل کرنا چاہئے ۔آپ کو چاہئے کہ وعدہ پر قائم رہی ںجو آپ نے دوسروں کے ساتھ کیا اور خود اپنے آپ سے بھی کیا۔

لازم ہے کہ آپ اپنی خواہشوں کے پیچھے بھاگنے والے خیالات کو دور کریں

گلتیوں۲۴:۵ کہتی ہے کہ، "اور جو مسیح یسوع کے ہیں انہوں نے جسم کو اس کی رغبتوں اور خواہشوں سمیت صلیب پر کھینچ دیا ہے۔"

اگر آپ کو اپنی بابت کوئی اچھی بات سننے کو ملے تو کیسا رہے گا؟ اگر آپ کو کسی ایسی چیز کی پیش کش کی جائے جو آپ چاہتے ہوں تو کیسا رہے گا؟ آپ میں سے اکثر ایسے ہوں گے جو ایسی بات کو فوراً قبول کر لیتے اور پیش کی گئی چیزیں قبول کر لیتے ہیں کیوں کہ وہ سننے اور دیکھنے میں اچھی ہوتی ہیں۔بہر حال ، اگر آپ راست رو ہیں تو ان کو فوراً لے نہیں لیں گے اگرچہ آپ پسند کرتے ہوں اور آپ کو اس سے فائدہ بھی ہو سکتا ہو۔ اگرچہ یہ فیصلہ آپ کے نقصان میں جا سکتا ہے لیکن آپ ہمیشہ سچائی کے ساتھ پرکھیں گے اور سچائی کے خلاف اس کے پیچھے نہیں بھاگیں گے۔

آئیں ابرہام کی مثال کا جائزہ لیں۔ایک دن چار متحدہ قوموں نے سدوم کو شکست دی اور ابرہام کا بھتیجا لوط سدوم میں اسیر بنا لیا گیا۔ابرہام نے پیچھا کر کے دشمنوں کو زیر کیا اور کچل ڈالا، اور سارا مال اسباب بھی لوگوں کو واپس کر دیا جن میں لوط بھی شامل تھا۔ سدوم کا بادشاہ اس سے یہ کہہ کر ملنے آیا کہ "یہ لوگ مجھے واپس کر دو اورسارا مال اسباب اپنے لئے رکھ لو۔" لیکن ابرہام نے اس پیشکش کو ٹھکرا دیا جو اُس کے فائدے کی تھی ، بلکہ اس نے صرف وہ بات سوچی جو خدا کے جلال کے لئے تھی۔

اُس نے پیدائش ۲۲:۱۴-۲۳ میں بادشاہ کو جواب دیا کہ، "میں نے خداوند تعالیٰ آسمان اور زمین کے مالک کی قسم کھائی ہے ۔ ہ میں نہ تو کوئی دھاگا نہ جوتی کا تسمہ نہ تیری اور کوئی چیز لوں تا کہ تو یہ نہ کہہ سکے کہ میں نے ابرام کو دولتمند بنا دیا۔" اُسے امید تھی کہ سارا جلال خداکو ملے اور خدشہ تھا کہ اگر وہ سب چیزیں قبول کر لے تو لوگ یہ نہ سوچیں کہ وہ بادشاہ کی نظرِ کرم کی وجہ سے امیر ہوا ہے ۔اس لئے اُس نے کچھ نہ لیا۔

جب اُس کی بیوی مر گئی تو اُس نے اپنی بیوی سارہ کی تدفین کے لئے جگہ خریدی۔اگرچہ مقامی لوگوں کو کہنا تھا کہ وہ یہ زمین بلا قیمت ہی دے دیں گے تاہم اُس نے پوری قیمت ادا کی تا کہ مستقبل میں کوئی مشکل کھڑی نہ ہو(پیدایش ۲۳)۔ ایسے کامل اور راستباز دل کو دیکھ کر خدا نے اُسے بہت بڑی مالی برکات سے نوازا اور ایسی برکت دی کہ وہ ایمانداروں کا باپ کہلایا۔

دنیاوی لوگ کہتے ہیں کہ اگر آپ نفیس اور پُرخلوص ہوں تو نقصان اٹھانا پڑتا ہے ۔بہر حال، قادرِ مطلق خدا زندہ ہے ۔اگر آپ سیدھی راہ پر چلیں اور اُسے پسند آئیں تو وہ آپ کو خوشحالی کی جانب لے جائے گا اوردعائوں کا جواب دے گا۔ پھر آپ کسی بھی جگہ جائیں تو شیطان کے خیمہ کو زیر سکتے ہیں اور خدا کا جلال ظاہر کر سکتے ہیں۔

یوسف کو غلام بنا کر فروخت کر دیا گیا، جھوٹے الزام میں قید خانہ میں ڈال دیا گیا، تو بھی لکھا ہے کہ، "وہ جو کچھ بھی کرتا تھا خدا اُس کے ساتھ تھا۔ خدا نے اُسے خوشحال کر دیا۔" وہ سیدھی راہ پر چلا جس میں ظاہری طور پر مسلسل پریشانیاں تھیں ۔تاہم ، آخر کار، یہ ایسی راہ تھی کہ وہ مصر میں فرعون کے بعد دوسرے درجہ کا حاکم ہو گیا؛ اُس نے اپنے والدین ، بھائیوں اور ۷۰ دیگر خاندانوں کو بچا لیا اور اسرائیل کی بنیاد رکھی۔

پس، اس سے کوئی فرق نہیں پڑتا کہ فی الحال آپ کیسی صورت حال کا سامنا کر رہے ہیں ، بلکہ اِس سے فرق پڑتا ہے کہ آیا آپ سیدھی راہ پر ہیں یا نہیں ۔ جب آپ سیدھی راہ پر چلتے ہیں تو خداآپ کے ساتھ ہے ۔ تب آپ خوشحالی اور برکت کی راہ پر ہوں گے اور خواہ آپ اس وقت موت کے سایہ کی وادی سے ہی کیوں نہ گذررہے ہوں۔

زبور۱۰۵:۱۱۹ کہتی ہے کہ، "تیرا کلام میرے قدموں کے لئے چراغ اور میری راہ کے لئے روشنی ہے۔" آئیں کلام کے مطابق راست دل اپنائیں، سیدھی راہ پر چلیں اورزندگی میںہر دم خدا داد اطمینان اور برکات سے لطف اندوز ہوں۔

"پاک انجیل نے مجھے کھیل کی عادت سے آزادی دی"

بھائی توشی ہیروتا گوچی، عمر ۳۱ سال، اوساکا مانمن چرچ جاپان

میں نے پہلی جماعت ہی سے گھر میں ویڈیو گیمز کھیلنا شروع کر دی۔ اس میں بہت لطف تھا اور جب میں سکول سے گھر پہنچتا تو فوراً کھیلنے بیٹھ جاتا تھا۔ میرے لئے ان میں بہت کشش بڑھنے لگی اور انیس سال کی عمر تک میں اس کا عادی ہو چکا تھا۔

اس دوران میں بہت تھوڑا وقت خاندان کے ساتھ بات چیت میں گزارتا تھا، بُری طرح بولتا تھا، اور اکثر والدین کے سامنے جرح کرتا تھا۔ بیس سال کی عمر میں مجھے ایک نوکری مل گئی لیکن تین ماہ بعد ہی چھوڑ دی کیونکہ مجھے بالکل اندازہ نہیں تھا کہ لوگوں کے ساتھ کیسے میل جول رکھنا ہے ۔ میں نے دوسری نوکری تلاش کرنے کی بجائے خود کو کھیل میں غرق کرلیا۔

میں کھیلوں میں اچھی اچھی چیزیں تلاش کرنے کے نت نئے طریقے ڈھونڈتا تھا اور اپنی مہارت کو بڑھاتا تھا۔ میں سارا دن گیم کھیلتا تھا، ایک بار تو میں نے بغیر نیند لئے مسلسل چالیس گھنٹے تک ویڈیو گیم کھیلی۔

میرے باپ نے مشورہ دیا کہ مجھے چرچ جانا چاہئے، پس مارچ ۲۰۰۴ء میں میں چرچ گیا۔ لیکن تو بھی اپنے دستی ویڈیو گیم پر کھیلتا رہا حالانکہ میں چرچ میں رفاقت کے لئے جا رہا تھا ۔ میں اکثر عبادت میں دیر سے پہنچتا تھا اور بعض اوقات عبادت رہ بھی جاتی تھی ۔ مجھے دوبارہ نوکری ملی، اس لئے ایک ماہ تک میں چرچ نہ گیا۔ جلد ہی میں نے یہ نوکری بھی چھوڑ دی۔ چرچ میں ایک بھائی سے میں نے جنوری ۲۰۱۲ء میں ڈاکٹر جے راک لی کے بارے میں سُنا۔ انہوں نے ڈاکٹر جے راک لی کے پیغام کو نہایت بابرکت بیان کرتے ہوئے مجھے بھی تاکید کی۔

میں نے www.manmin.org پر ڈاکٹر جے راک لی کا پیغام سننا شروع کیا۔ میں بائبل مقدس کے اس تفصیلی اور گہرے پیغام کو سُن کر بہت متاثر ہوا ۔ یہ بائبل مقدس کی نہایت ہی مصدقہ تشریح ہے ۔ میں نے دن میں ایک سے زائد وعظ سننے لگا اور اپنی بحالی کے لئے دعا کی ۔ میں چرچ میں اپنی ایمانی زندگی کو باتربیت بنانا چاہتا تھا جہاں پاک انجیل کی منادی کی جاتی ہے۔

بالآخر میں نومبر ۲۰۱۲ء میں اوساکا مانمن چرچ گیا ۔ اوساکا ماتیوسیاما بمقام ایہیم پریفیکچر سے پانچ گھنٹے کی مسافت پر ہے جہاں میں رہتا تھا۔ پاسٹر چانگمی لی جو اُس چرچ میں خدمت کرتے ہیں اور دیگر اراکین نے میرا پُرجوش استقبال کیا۔

میری بڑی آرزو تھی کہ خدا کے کلام کے مطابق اپنی زندگی تبدیل کروں، پس، میں گھر میں سے بغیر گیم ساتھ لئے چل دیا اور کوئی سافٹ ویئر بھی ساتھ نہ لیا ۔ اب میں خداوند میں ایک شادمان اور خوشحال زندگی گزار رہا ہوں حالانکہ میرے پاس کوئی ٹی وی، ویڈیو گیم، حتیٰ کہ انٹر نیٹ پر رسائی بھی نہیں ہے۔

جب میں نے خداوند کے دن کی پیروی اور دانی ایل دعائیہ عبادت میں شرکت شروع کی تو خدا نے مجھے برکت دی ۔ میں نے ایک ماہ بعد چرچ کے نزدیک گھر کرائے پر لے لیا اور اس سے تین ماہ بعد کمپیوٹر سے متعلقہ نوکری بھی مل گئی ۔ درحقیقت اب میرے لئے نوکری ڈھونڈ لینا مشکل لگتا تھا کیونکہ تقریباً بیس سال کی عمر کے بعد سے دس سال تک کوئی کام نہیں کیا تھا ۔ تاہم خدا نے میرے لئے برکت کی راہ کھولی جب میں اُس کے کلام پر عمل کرنے کی کوشش کر رہا تھا۔

مجھے شفا کے کام کا بھی تجربہ ہوا۔ ہائی سکول کے دور سے میرے ہاتھ ہرموسمِ سرما میں میرے ہاتھ سردی کا شکار ہو جاتے تھے (تصویر دیکھیں)۔ اس سے بھی بڑھ کر یہ کہ میری انگلیوں میں سوجن ہو جاتی تھی اور موڑنے پر ان میں سے کڑکڑاہٹ کی آوازیں آتی تھیں اور ہلکا سا چھو لینے پر بھی شدید درد ہوتا تھا۔

میں نے ہر طرح سے ان کا علاج کرنے کی کوشش کی ۔ خوراک اور مناسب کام کاج سے بھی کوئی بہتری نہ آ رہی تھی ۔ بہر حال، میں نے جب سے پاک انجیل کو سیکھنا اور اچھی مسیحی زندگی گزارنا شروع کی، میرے ہاتھوں میں دوبارہ کبھی سردی کی وجہ سے کوئی مشکل پیش نہ آئی۔

جب میں ان ہاتھوں سے گٹار بجاتا ہوں جنہیں خدا نے چھوا اور شفا دی تو بہت خوشی ہوتی ہے اور میں اراکین کے ساتھ مل کر تعریف کرتا ہوں۔ میں سنڈے سکول میں بطور استاد خدمت کرتا ہوں ۔ خدا کی محبت عام کرتا ہوں اور اپنے تجربات کی گواہی دیتا ہوں، اس امید کے ساتھ کہ ان طالب علموں کو کبھی ایسا درد نہ ہو جیسا مجھے تھا۔ سب سے بڑھ کر یہ کہ میرے والدین میری نئی حالت دیکھ کر بہت خوش ہیں ۔ انہیں مجھ پر فخر ہے کہ میں دلجمعی سے کام کر رہا اور صحت مند زندگی گزار رہا ہوں۔ وہ اکثر اوقات اوساکا میں مجھ سے ملنے آتے ہیں۔

میں سارا جلال خدا کو دیتا اور شکر کرتا ہوں جس نے مجھے پاک انجیل کے وسیلہ سے صحت مند اور شادمان زندگی گزارنے کی برکت بخشی ہے۔

"رحم کی خرابی کے باوجود، میں دعا کے وسیلہ حاملہ ہوئی"

ڈیکنیس ہونگمے لی عمر ۳۲ سال چائنیز پیرش

اگست ۲۰۱۱ء میں شادی سے دو سال کے بعد میں آخر کار حاملہ ہوئی، لیکن ایک ماہ بعد ہی اسقاط ہو گیا ۔ ہسپتال والوں کا کہنا تھا کہ میرا رحم کمزور ہے ۔ مجھے بڑی مشکل پیش آئی کیونکہ میری توانائی جاتی رہی اور ذیلی اثرات کی وجہ سے خون کی کمی واقع ہو گئی تھی۔

اکتوبر ۲۰۱۱ء میں ڈیکنیس کیومسُک مانگ نے مجھے مانمن سینٹرل چرچ سے متعارف کروایا۔ انہوں نے کہا، "یہاں کئی لوگوں کو اولاد جیسی برکت ملی ہے اور وہ ڈاکٹر جے راک لی کی دعائوں کے وسیلہ سے صحت یاب ہو چکے ہیں۔"

جب میں پہلی بار چرچ گئی تو میں نے اطمینان محسوس کیا اور پھر اپنی مسیحی زندگی سے لطف اندوز ہونے لگی ۔ میرا ایمان بڑھا اور میں ہر ہفتہ زندہ خدا کے کاموں کے ثبوت دیکھنے اور سننے لگی ۔ اب مجھے کسی طرح کے ذیلی اثرات بھی نہیں تھے اور مجھے حاملہ ہونے کی برکت کا پورا یقین ہو گیا تھا۔

اکتوبر ۲۰۱۳ء میں میرے شوہر نے مجھے کسی بڑے ہسپتال سے طبی معائنہ کروانے کا مشورہ دیا۔ وہ ابھی تک چرچ نہیں جاتے تھے ۔ ہم گانگنم میں ایک بڑے ہسپتال میں گئے ۔ نتیجہ آگیا۔ مسئلہ میرے شوہر کا نہیں تھا بلکہ دونوں اطراف سے میرا رحم بند تھا جس کی وجہ سے ہم فطری طور سے بچہ جیس نعمت سے محروم تھے۔ ڈاکٹر نے ٹیسٹ ٹیوب بے بی آپریشن کے بارے میں بات کی تو میرے شوہر نے اکتوبر کے آخری دن آپریشن کا وقت لے لیا۔

اب چونکہ صورت حال میرے ارادوں سے کچھ مختلف چل رہی تھی، اس لئے میں خدا کی طرف سے حاملہ ہونے کی برکت پانے کے لئے مزید مضبوط ہو گئی۔ ۱۳/ اکتوبر ۲۰۱۳ء کو میں نے ڈاکٹر جے راک لی سے دعا کروائی ۔ دو ہفتہ بعد میں نے اپنے بدن میں کچھ محسوس کیا تو بے چین دل کے ساتھ ہسپتال گئی ۔ میرا خیال تھا کہ میں حاملہ ہوں۔ میرا رحم بند تھا، میں تو فطری طور سے بچے پیدا کرنے کے لائق نہیں تھی، اور جلد ہی میرا ٹیسٹ ٹیوب بے بی آپریشن ہونے والا تھا۔ لیکن خدا نے عجیب طور سے میرے دل کی مرادیں پوری کر دیں! میں نے آخر کار ۱۰ جولائی ۲۰۱۴ء کو ایک صحت مند بچے کو جنم دیا جس کا وزن 3.6 کلو گرام تھا ۔ ہالیلویاہ!

جي سي إن GCN
(الشبكة المسيحية العالمية)
هاتف:82-2-824-7107
فاكس:82-2-813-7107
www.gcntv.org
webmaster@gcntv.org

WCDN
(شبكة الأطباء المسيحيين في العالم)
هاتف:82-2-818-7039
فاكس:82-2-830-5239
www.wcdn.org
wcdnkorea@gmail.com

MIS
(معهد مانمين الدولي للتعليم العالي)
هاتف:82-2-8187334
فاكس:82-2-830-3310
www.manminseminary.org
manminseminary2004@gmail.com

كتب أوريم
هاتف:82-70-8240-2057
فاكس:82-2-869-1537
www.urimbooks.com
urimbook@hotmail.com